25 ستمبر 2014ء

الیکشن 2013ء کے امیدواروں کے ڈیٹا کی توثیق میں کسی غفلت کا مظاہرہ نہیں کیا۔اسٹیٹ بینک

کراچی (25 ستمبر): اسٹیٹ بینک نے الیکشن 2013ء کے متعلق مبصرین کی اس رپورٹ کو سختی سے مسترد کردیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ اسٹیٹ بینک کی جانب سے جانچ پڑتال کے لیے الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کو امیدواروں کا ڈیٹا بروقت فراہم نہیں کیا گیا۔

میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں اسٹیٹ بینک کے ترجمانِ اعلیٰ نے وضاحت کی کہ اسٹیٹ بینک نے الیکشن کمیشن آف پاکستان سے طے شدہ تمام معلومات فراہم کی تھیں اور الیکشن کمیشن آف پاکستان کو مطلوبہ معلومات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی کوتاہی یا تاخیر نہیں کی گئی۔ ترجمان نے کہا کہ الیکشن 2013ء لڑنے والے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لیے اسٹیٹ بینک اور الیکشن کمیشن کے درمیان باہمی رضامندی سے رپورٹنگ فارمیٹ کا طریقہ کار وضع کیا گیا تھا۔ اس طریقہ کار کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ منعقد ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاسوں میں حتمی شکل دی گئی تھی جن میں گورنر اسٹیٹ بینک بھی شریک تھے۔

طے شدہ انتظامات کی تفصیلات بتاتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ ریٹرننگ افسران کے لیے ضروری تھا کہ وہ الیکشن لڑنے والے امیدواروں کے کوائف ای سی پی (ECP) کے ویب پورٹل پر اپ لوڈ کریں گے، جسے بعدازاں اسٹیٹ بینک میں جمع کرایا جائے گا۔ اسٹیٹ بینک نے جواب میں انتخاب لڑنے والے امیدواروں کی نادہندگی کے متعلق مطلوبہ معلومات 24 گھنٹوں میں مہیا کرنا تھیں۔ ترجمان کے مطابق اسٹیٹ بینک کو آن لائن سسٹم کے ذریعے الیکشن کمیشن سے درخواستیں 26 مارچ 2013ء کو موصول ہونا شروع ہوئی تھیں اور اسٹیٹ بینک نے روزمرہ بنیادوں پر یہ عمل 7 اپریل 2013ء کو مکمل کرلیا تھا اور کسی بھی قسم کی تاخیر کا کوئی واقعہ رونما نہیں ہوا۔

ترجمان نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے خصوصی انتظامات کیے تھے جس کے تحت اہلکاروں کو اس مقصد کے لیے خصوصی طور پر تعینات کیا گیا تھا اور 24,286 امیدواروں اور 110,972 خاندان کے افراد کے کوائف کو ای سی آئی بی (e-CIB) ڈیٹا بیس میں تلاش کیا گیا اور اس کے جوابات کسی بھی تاخیر کے بغیر اپ لوڈ کردیے گئے تھے۔ ترجمان نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ڈیٹا کی ہموار اور مؤثر توثیق کے مقصد سے ایک آن لائن انفارمیشن پورٹل بھی تیار کیا تھا۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے 29 مارچ 2013ء کو الیکشن کمیشن کو لکھے گئے ایک مراسلے میں درخواست کی تھی کہ وہ تمام ریٹرننگ افسران کو اسٹیٹ بینک سے براہ راست رابطہ کرنے کے بجائے طے شدہ انتظامات کے مطابق قرضوں کی نادہندگی کی توثیق کی ہدایت کرے۔

اسٹیٹ بینک کے غیرمعمولی کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے ترجمان نے واضح کیا کہ اس تعاون کی مدت اور کسی بھی قسم کے متعلقہ امور کو فوری حل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کے ڈائریکٹر کی سطح کے ایک اہلکار کو الیکشن کمیشن میں تعینات کیا گیا تھا۔ ای سی آئی بی سے اچھی واقفیت رکھنے والے اسٹیٹ بینک کے ایک سینئر اہل کار نے امیدواروں کی اپیلوں کو نمٹانے میں لاہور ہائی کورٹ کی اعانت بھی کی تھی۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اسٹیٹ بینک نے انتخاب لڑنے والے امیدواروں پر واجب الادا رقوم کے تصفیے کے لیے ہفتہ وار چھٹیوں میں بھی بینکوں کی برانچیں کھولنے میں سہولت دی تھی۔ اس طرح اسٹیٹ بینک نے دن رات کام کرکے یہ قومی فریضہ انجام دیا۔

انہوں نے یاددہانی کرائی کہ چیف الیکشن کمشنر نے متعدد مواقع پر اسٹیٹ بینک کے کردار کی تعریف کی تھی اور الیکشن کمیشن یا میڈیا کی جانب سے تعاون کے فقدان کا کوئی بھی واقعہ رپورٹ نہیں کیا گیا۔

☆☆☆☆☆